اعمال روز دحوالارض

پچیسویں ذیقعد کی رات

یہ دحوالارض کی رات ہے کہ اس میں خانہ کعبہ کے نیچے زمین پانی پر بچھائی گئی تھی۔ یہ بڑی فضیلت والی رات ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے۔لہٰذا اس میں مصروف عبادت رہنا باعث اجر وثواب ہے۔ حسن بن علی وشا سے روایت ہے کہ میں کم سن تھا کہ ایک مرتبہ 25 ذیقعد کی رات کو اپنے والد کے ساتھ امام علی رضاؑ کے ہاں گیا اور رات کا کھانا حضرت کے ساتھ کھایا۔تب آپؑ نے فرمایا کہ آج کی رات ہی میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت عیسیٰؑ متولد ہوئے اور روئے زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے بچھایا گیا۔جو شخص اس دن روزہ رکھے تو گویا اس نے ساٹھ مہینوں کے روزے رکھے ہیں۔ایک روایت کے مطابق آپ نے فرمایا کہ وہ یہی دن ہے جس میں قائم آل محمدؑ کا قیام شروع ہوگا۔

پچیسویں ذیقعد کا دن

یہ سال بھر کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی خاص فضیلت ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کی مانند ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، جو شخص اس دن روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت کرے تو اس کیلئے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی۔

آج کے دن روزہ رکھنے والے کے لیے ہر وہ چیز استغفار کرے گی جو زمین و آسمان میں ہے۔یہ وہ دن ہے، جس میں خدا کی رحمت دنیا میں عام ہوتی ہے۔اس دن ذکر وعبادت کیلئے جمع ہونے کا بہت بڑا اجر ہے۔آج کے دن میں غسل، روزہ اور ذکر وعبادت کے علاوہ دو عمل ہیں۔ان میں سے پہلا عمل وہ نماز ہے جو قمی علماء کی کتب میں مروی ہے اور یہ دو رکعت نماز ہے جو بوقت چاشت (ظہر کے قریب) پڑھی جاتی ہے۔جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ شمس پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ پھر دعا کرے اور یہ پڑھے:

يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ أَقِلْنِي عَثْرَتِي، يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ أَجِبْ دَعْوَتِي، يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِي وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِي وَمَا عِنْدِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

سورہ الشمس

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝٢ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝٤ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥

دوسرا عمل اس دعا کا پڑھنا ہے کہ بقول شیخ اس کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ، وَفَالِقَ الْحَبَّةِ، وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ، وَكَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ أَسْأَلُكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ
أَيَّامِكَ الَّتِي أَعْظَمْتَ حَقَّهَا، وَأَقْدَمْتَ سَبْقَهَا، وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِينَ وَدِيعَةً، وَ إِلَيْكَ ذَرِيعَةً،
وَبِرَحْمَتِكَ الْوَسِيعَةِ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيثَاقِ الْقَرِيبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ
كُلِّ رَتْقٍ، وَدَاعٍ إِلَى كُلِّ حَقٍّ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَطْهَارِ، الْهُدَاةِ الْمَنَارِ، دَعَائِمِ الْجَبَّارِ، وَوُلَاةِ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ، وَأَعْطِنَا فِي يَوْمِنَا هٰذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ غَيْرَ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُوعٍ، تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ
وَحُسْنَ الْأَوْبَةِ، يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ، وَأَكْرَمَ مَرْجُوٍّ، يَا كَفِيُّ يَا وَفِيُّ، يَا مَنْ لُطْفُهُ خَفِيٌّ، اُلْطُفْ لِي بِلُطْفِكَ،
وَأَسْعِدْنِي بِعَفْوِكَ، وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ، وَلَا تُنْسِنِي كَرِيمَ ذِكْرِكَ ، بِوُلَاةِ أَمْرِكَ، وَحَفَظَةِ سِرِّكَ،
وَاحْفَظْنِي مِنْ شَوَائِبِ الدَّهْرِ إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، وَأَشْهِدْنِي أَوْلِيَائَكَ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِي،
وَحُلُولِ رَمْسِي، وَانْقِطَاعِ عَمَلِي، وَانْقِضَاءِ أَجَلِي ـ اَللّٰهُمَّ وَاذْكُرْنِي عَلَى طُولِ الْبِلَى إِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ
أَطْبَاقِ الثَّرَى، وَنَسِيَنِي النَّاسُونَ مِنَ الْوَرَى، وَأَحْلِلْنِي دَارَ الْمُقَامَةِ، وَبَوِّئْنِي مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ
وَاجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقِي أَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ اجْتِبَائِكَ وَاصْطِفَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي لِقَائِكَ، وَارْزُقْنِي حُسْنَ
الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجَلِ بَرِيئًا مِنَ الزَّلَلِ وَسُوءِ الْخَطَلِ ـ اَللّٰهُمَّ وَأَوْرِدْنِي حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاسْقِنِي مِنْهُ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ، وَلَا أُحَلَّأُ وِرْدَهُ، وَلَا عَنْهُ أُذَادُ،
وَاجْعَلْهُ لِي خَيْرَ زَادٍ، وَأَوْفَى مِيعَادٍ يَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ـ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَبَابِرَةَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
وَبِحُقُوقِ أَوْلِيَائِكَ الْمُسْتَأْثِرِينَ ـ اَللّٰهُمَّ وَاقْصِمْ دَعَائِمَهُمْ، وَأَهْلِكْ أَشْيَاعَهُمْ وَعَامِلَهُمْ، وَعَجِّلْ
مَهَالِكَهُمْ، وَاسْلُبْهُمْ مَمَالِكَهُمْ، وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ، وَالْعَنْ مُسَاهِمَهُمْ وَمُشَارِكَهُمْ ـ
اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ أَوْلِيَائِكَ، وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ، وَأَظْهِرْ بِالْحَقِّ قَائِمَهُمْ، وَاجْعَلْهُ لِدِينِكَ
مُنْتَصِرًا، وَبِأَمْرِكَ فِي أَعْدَائِكَ مُؤْتَمِرًا ـ اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ بِمَلَائِكَةِ النَّصْرِ، وَبِمَا أَلْقَيْتَ إِلَيْهِ مِنَ الْأَمْرِ
فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَكَ حَتَّى تَرْضَى وَيَعُودَ دِينُكَ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ جَدِيدًا غَضًّا، وَيَمْحَضَ الْحَقَّ
مَحْضًا، وَيَرْفُضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى جَمِيعِ آبَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِهِ وَأُسْرَتِهِ،
وَابْعَثْنَا فِي كَرَّتِهِ، حَتَّى نَكُونَ فِي زَمَانِهِ
مِنْ أَعْوَانِهِ اَللّٰهُمَّ أَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهُ، وَأَشْهِدْنَا أَيَّامَهُ وَصَلِّ عَلَيْهِ، وَارْدُدْ إِلَيْنَا سَلَامَهُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ـ

معلوم ہو کہ میر داماد نے اپنے رسالہ اربعہ ایام میں دحوالارض کے دن کے اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام علی رضاؑ کی زیارت کرنا مستحب اعمال میں سے ہے اور مسنون آداب کے ساتھ مؤکد ہے۔ اسی طرح امام علی رضاؑ کی زیارت پہلی رجب کو بھی زیادہ تاکید کی ہے۔

محتاج دعا
ڈاکٹر
سخاوت حسین سندرالوی
چیئرمین المهدیؑ فاؤنڈیشن
فون:۔ 856-266-5786
ای میل:۔ drsakhawat@gmail.com
P.O Box 521 Bayonne, NJ 07002

AL-Qur'an Academy International